بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۳ ہجرت ۱۳۴۷ ہش ۴ صفر ۱۳۸۸ھ ۳ مئی ۱۹۶۸ء | نمبر ۹۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہزاروں ہزار درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں

آپ کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے

"ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے اور آپ فوق العادت نشان دکھلا کر اپنی قدیم اور کامل طاقتوں اور قوتوں کا ہم کو چمکنے والا چہرہ دکھاتا ہے۔ سو ہم نے ایسے رسول کو پایا جس نے خدا کو ہمیں دکھلایا۔ اور ایسے خدا کو پایا جس نے اپنی کامل طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا۔ اس کی قدرت کیا ہی عظمت اپنے اندر رکھتی ہے جس کے بغیر کسی چیز نے نقشِ وجود نہیں پکڑا اور جس کے سہارے کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی۔ وہ ہمارا سچا خدا بے شمار برکتوں والا ہے اور بے شمار قدرتوں والا اور بے شمار حسن والا اور بے شمار احسان والا اس کے سوا اور کوئی خدا نہیں۔" (نسیم دعوت ص۱)

الحمد للہ کہ فصل گندم غیر معمولی طور پر بہت اچھی ہوئی ہے

زمیندار بھائی شکرانہ کے طور پر فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ کی رقوم جلد سے جلد ادا کر دیں

الحمد للہ کہ اس دفعہ بفضلِ خدا گندم کی فصل توقع اور امید سے بڑھ کر بہت اچھی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص کرم و احسان سے زمیندار بھائیوں کے لئے اس فصل کو بہت بہت مبارک کرے اور آئندہ بھی انہیں اپنے فضل سے نوازتا رہے۔ زمیندار بھائیوں کو اللہ تعالیٰ کے فضل پر خاص سجدۂ شکر بجا لانا چاہیئے اور شکرانہ کے طور پر بڑھ چڑھ کر خدمتِ دین کے لئے فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک کے لئے جو وعدے کئے ہیں ان کو مئی کے مہینہ میں پورا کر دینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيْدَنَّكُمْ کہ وہ شکر گزار بندوں کو بڑھ چڑھ کر اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے۔

بالخصوص زمیندار جماعتوں کے عہدہ داران سے درخواست ہے کہ وہ فاؤنڈیشن کے عطایا کی وصولی کے لئے باقاعدہ اور خاص انتظام فرمائیں تاکہ مئی کے مہینہ میں سب زمیندار احمدیوں سے فاؤنڈیشن کا چندہ وصول ہو جائے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے کہ دوستوں کو جلد سے جلد فاؤنڈیشن کے وعدوں کی رقوم ادا کر دینی چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کے منشاء اور ارشاد کو احسن رنگ میں پورا کرنے کی توفیق دوستوں کو عطا فرمائے۔ آمین (سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

اخبار احمدیہ

-• ربوہ ۲ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

-• لاہور ۲ مئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ کل رات طبیعت زیادہ ناساز رہی رات بھر نیند نہیں آئی گھبراہٹ اور بے چینی بہت تھی کھانسی کی بھی تکلیف ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

-• MRS. Aziza Walther جو ہالینڈ کی جماعت کی ایک مخلص اور بزرگ خاتون ہیں پھسلنے کی وجہ سے ایک عرصہ سے بیمار ہیں ان دنوں کچھ افاقہ ہونے پر ہسپتال سے انہیں گھر لایا گیا تھا اور وہ کچھ چلنے پھرنے لگی تھیں۔ اب ان کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ وہ اچانک زینے سے پاؤں پھسلنے کی وجہ سے گر گئی ہیں۔ اور کافی چوٹ آئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(وکالت تبشیر لیٹی)

مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس مورخہ ۲۵ مئی ۱۹۶۸ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا انشاء اللہ اس اجلاس میں مندرجہ ذیل علمی تقاریر ہوں گی۔

(۱) محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر لائلپور (عربی زبان ام الالسنہ ہے)

(۲) محترم جناب حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مبلغ ہالینڈ (حدیث اِنَّ لِمَهْدِيِّنَا آيَتَيْنِ کا مفہوم)

(۳) محترم جناب چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بنگالی سابق مبلغ امریکہ (الہام "پہلے بنگالہ کی نسبت جو کچھ حکم جاری کیا گیا تھا اب اس کی دلجوئی ہوگی" (تذکرہ ص۵۸۹)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس اجلاس میں حضور ایدہ اللہ بھی تشریف فرما ہونگے اور سامعین کو حضور کے ارشادات سننے کا بھی موقعہ ملیگا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

بیرونی مقرر جماعتوں میں بھی آئندہ اجلاس انہیں مضامین پر منعقد کرائے جائیں۔ امراء صاحبان اور مربیان کرام اجلاس کی رپورٹ بھی ضرور بھجوائیں۔ ابوالعطاء جالندھری

مسعود احمد پیشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳ مئی ۱۹۶۸ء

جماعت کو تقویٰ کا نمونہ پیش کرنا ہے

آج دنیا میں جو تباہی کے آثار نمودار ہو رہے اور جن کو ہر انسان دیکھ رہا ہے۔ اور جن کے لئے انسانیت کے درد مند دل تلخی محسوس کر رہے ہیں۔ یہ تمام باتیں اسی لئے ہیں کہ لوگوں کے دلوں سے تقوے کا اثر زائل ہو گیا ہے کوئی کام بھی خواہ کسی مذہب سے انسان تعلق رکھتا ہو تقوے کی بنا پر نہیں کیا جاتا بلکہ دنیوی فوائد کے پیش نظر کیا جاتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ اخلاقی اقدار دنیا سے مفقود ہو گئی ہیں۔ کیونکہ اخلاقی اقدار کی جڑ تو تقوے ہی ہے۔ جب تقوے نہ رہا تو اخلاقی اقدار بھی کمزور ہو گئی ہیں جس طرح کسی پودے کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیا جائے اور وہ سوکھ کر ٹھنڈ بن جاتا ہے۔ اس میں نشو و نما نہیں رہتی اور خشک ٹہنی جلانے کے قابل بن جاتی ہے۔ اسی طرح جب اخلاقی اقدار کی جڑ قائم نہیں رہی اخلاقی اقدار بھی اس پودے کی طرح خشک ہو گئی ہیں جس کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے۔ یا جڑ سے کاٹ کر الگ کر دیا جائے۔

یہی مرض ہے جو اس وقت تمام مذاہب کو کھا رہا ہے۔ مادہ پرستی نے تمام مذاہب کو محض نمائش بنا کر رکھ دیا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ہمیں جس بات پر مامور کیا ہے وہ یہی ہے کہ تقوے کا میدان خالی پڑا ہے تقوے ہونا چاہیئے نہ یہ کہ تلوار اٹھاؤ۔ یہ حرام ہے۔ اگر تم تقوے کرنے والے ہو گے تو ساری دنیا تمہارے ساتھ ہو گی۔ جو لوگ شراب پیتے ہیں یا جن کے مذہب کے شعائر میں شراب جزو اعظم ہے ان کو تقوے سے کوئی تعلق نہیں ہو سکتا۔ وہ لوگ نیکی سے جنگ کر رہے ہیں۔ پس اگر اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو ایسے خوش قسمت دے اور انہیں توفیق دے کہ وہ بدیوں سے جنگ کرنے والے ہوں اور تقوے اور طہارت کے میدان میں ترقی کریں۔ یہی بڑی کامیابی ہے اور اس سے بڑھ کر کوئی چیز موثر نہیں ہو سکتی۔ اس وقت کل دنیا کے مذاہب کو دیکھ لو کہ اصل غرض تقوے مفقود ہے اور دنیا کی دجاہتوں کو خدا بنایا گیا ہے۔ حقیقی خدا چھپ گیا ہے اور سچے خدا کی ہتک کی جاتی ہے۔ مگر اب خدا چاہتا ہے کہ وہ آپ ہی مانا جائے اور دنیا کو اس کی معرفت ہو جو لوگ دنیا کو خدا سمجھتے ہیں وہ متوکل نہیں ہو سکتے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۵۷)

پس سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی بعثت کی وجہ یہی بتائی ہے کہ دنیا اخلاقی اقدار کی جڑ سے جس سے وہی ہری تھیں الگ ہو گئی ہے۔ اور جو اخلاقی اقدار کا واویلا آج ہم اقوام سے سنتے ہیں۔ وہ محض کھوکھلا نعرہ بازی کے سوا کچھ نہیں ہے

ازمنہ وسطیٰ میں جب مغربی دنیا اسلام کے ساتھ لگنے سے بیدار ہوئی تو اس نے بجائے اسلام جیسے زندہ مذہب کی طرف رخ کرنے کے یونانی اور رومی بے جان فلسفوں کی طرف رخ کیا۔ اور اس میں یہاں تک غلو کیا کہ اخلاقیات کی بنیاد بھی مادہ پرستی پر رکھ دی اور تمام مابعد الطبیعاتی اثرات سے انکار کر دیا۔ مغرب کے اہل علم و دانش نے مذہب کو سرے سے ہر علم سے نکال باہر کیا اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کے سامنے توہم پرستانہ عیسائیت کے سوا مذہب کا کوئی تصور نہ تھا۔ اس طرح جب مغربی دانشور بیدار ہوئے تو انہوں نے تمام مذاہب سے دامن چھڑا لیا۔

یہ وہ وقت تھا کہ مسلمان اہل علم حضرات کو یورپ میں پھیل جانا چاہیئے تھا اور ان کے سامنے صحیح مذہب پیش کرنا چاہیئے تھا مگر افسوس ہے کہ صلیبی جنگوں کے دوران اور ان کے بعد مسلمان خانہ جنگیوں میں مصروف ہو گئے اور علمی مشاغل سے حکومتیں مبرا ہو گئیں۔ جو حقانی مجدد اس زمانہ میں پیدا ہوئے ان کے لئے سخت مشکلات درپیش رہیں۔ اس طرح اسلام مغرب کی طرف نہ پھیل سکا مگر صلیبی جنگوں کی وجہ سے جو بیداری یورپ میں پیدا ہوئی اس سے اہل یورپ نے پورا پورا فائدہ اٹھایا اور یہی زمانہ ہے۔ جب سے مغربی اقوام کو عروج حاصل ہوا اور جو اب تک چلا جاتا ہے۔

اگرچہ اس سے مادی لحاظ سے دنیا کو بڑا فائدہ ہوا ہے۔ لیکن دنیا زندگی کا آب حیات یعنی اخلاقی اقدار ہاتھ سے کھو بیٹھی ہے۔ اہل مغرب نے تمام علوم کی بنیاد قدیم یونانی فلسفہ پر رکھ دی اور اللہ تعالیٰ کے وجود کو علوم اور زندگی سے خارج کر دیا۔ اس طرح دنیا زندگی کا جوہر کھو بیٹھی ہے اور آج یورپ اور باقی دنیا کے دانشور سوچ رہے ہیں کہ کسی طرح پھر اخلاقی اقدار کی تجدید ہو جائے۔ مگر چونکہ مادہ پرستی کے طوفان میں وہ اخلاقی اقدار کی جڑ یعنی تقوے اللہ سے مبرا ہیں اس لئے ان کی تمام تجدیدی کوششیں رائیگاں جا رہی ہیں۔

اس لحاظ سے اس وقت جس چیز کی دنیا کو ضرورت ہے وہ یہی ہے کہ دلوں میں خوف خدا یعنی تقوے پیدا کیا جائے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو یہ فرمایا ہے کہ میں اس لئے مبعوث ہوا ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اب یہ فرض جماعت احمدیہ کا ہے کہ وہ دنیا میں تقوے کی بنیادیں استوار کرے اور دنیا کے سامنے اپنے نمونے سے ایسی مثالیں پیش کرے کہ دنیا کو احساس ہو جائے کہ اخلاقی اقدار بغیر تقوے کے دوبارہ زندہ نہیں کی جا سکتیں۔

دل آگاہ بھی ہے رہِ پُرخطر سے

دل آگاہ بھی ہے رہِ پُرخطر سے
مفر بھی نہیں زندگی کے سفر سے

پگھلتی ہے جب روح سوزِ جگر سے
تو ممکن نہیں ابرِ رحمت نہ برسے

کریں کام ایسا کوئی اس جہاں میں
کہیں آنے والے جسے آبِ زر سے

کبھی زندگی مستقل ہے نالاں
کبھی انقلاباتِ شام و سحر سے

وہ مایوس بیمار تھا میں بھی جس کو
شفا مل گئی اک مسیحی نظر سے

کسی کو اگر جستجو ہے تو آئے
ہنر سیکھ لے آ کے اہلِ ہنر سے

اگر سینۂ نے نہ آتش نفس ہو
تو خالی رہے گی تو ابھی اثر سے

دل آلودۂ لغزشِ روز و شب ہے
مگر دھل بھی سکتا ہے یہ چشمِ تر سے

خدا نا خدا بن کے جب تک نہ آئے
نہ نکلے گی ناہید کشتی بھنور سے

عبدالمنان ناہید

۱۵

"جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں"

آسمانی زبان میں اشاعتِ اسلام کے عملی تقاضوں کی نشان دہی

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد)

زیرِ عنوان مصرعہ جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبانِ مبارک پر ۷ر اپریل ۱۹۶۸ء کی رات کو جاری ہوا۔ آیت قرآنی "قُلْ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ" کی نہایت لطیف اور جامع تفسیر ہے جس کے چند لفظوں میں حقیقی مسلمان کی پوری زندگی کا نقشہ کچھ اس شان سے کھینچا گیا ہے کہ سچ مچ سمندر کو کوزہ میں بند کر دیا گیا ہے۔

اس فقرہ کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں اشاعتِ اسلام کے موجودہ عملی تقاضوں کی نشان دہی کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ جب تک ہم اپنے رب اور اپنے مولا کی رضا اور خوشنودی کی خاطر تن من اور دھن غرضیکہ ہر چیز دینِ مصطفوی کی سربلندی کے لئے نچھاور نہیں کر دیں گے نہ تو اسلام کا عہدِ اوّلیں پلٹ کر آ سکتا ہے اور نہ مسلمان عالم کو وہ قابلِ فخر عظمت و رفعت نصیب ہو سکتی ہے جو ازل سے مقدّر ہو چکی ہے اور جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام عمر بھر مجسّم دعا بن کر بارگاہِ حق میں عرض کرتے رہے کہ ؎

اس دیں کی شان و شوکت یا رب مجھے دکھا دے
سب جھوٹے دیں مٹا دے میری دعا یہی ہے

نیز التجا کی ؎

دیکھ سکتا ہی نہیں میں ضعفِ دینِ مصطفےٰ
مجھ کو کر لے میرے سلطاں کامیابی کا مدار

یا الٰہی فضل کر اسلام پر اور خود بچا
اس شکستہ ناؤ کے بندوں کی اب سن لے پکار

دینِ مصطفےٰ کو دوبارہ شان و شوکت کیسے حاصل ہو سکتی ہے؟ اور اسلام کی زندگی کے لئے ہمیں کیا فدیہ ادا کرنا پڑے گا؟ دراصل یہی وہ اہم سوال ہے جس کا مکمّل جواب ع

"جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں"

کے حق و حکمت سے لبریز الفاظ میں دیا گیا ہے۔ مگر ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم مامور زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمودات کی روشنی میں اس کے وسیع مطالب و معانی پر غور کریں۔ حضورؑ کی متعدد تحریرات بطور وضاحت موجود ہیں مگر میں اس وقت بطور نمونہ صرف ایک تحریر ہدیہ قارئین کرتا ہوں:۔

حضرت اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا کو واحد لاشریک جانو اور تمام مخلوق کے ساتھ احسان کرو۔ جو شخص صرف اپنے بھائیوں پر احسان کرتا ہے اس میں کوئی فضیلت نہیں۔ چاہیئے کہ سب پر احسان کرو۔ جو لوگ تمہارا دل دکھاتے ہیں ان پر بھی احسان کرو ..... بدی کا ارادہ ہرگز کسی کے ساتھ نہ کرو خدا نے اب عدالت اپنے ہاتھ میں لے لی ہے اس واسطے تمہیں نہیں چاہیئے کہ تم عدالت کو اپنے ہاتھ میں لے لو ابھی تم کو دین کے واسطے بہت دُکھ اٹھانا پڑے گا۔ سارے دکھوں کو صبر کے ساتھ برداشت کرو۔ وہ آدمی اچھا نہیں جس کی زبان بیباکی کے ساتھ چلتی ہے جس طرح کہ پل ٹوٹ جاتا ہے۔ دینداری کو چاہیئے کہ خدا تعالیٰ سے خوف کرے اگر سلسلہ لڑائی شروع ہو جائے تو بات کے بالمقابل بات کہتے ہوئے معاملہ دور تک پہنچتا ہے۔ پس تم پہلے ہی سے پرہیز کرو نہ کسی سے الجھو۔ نہ جھگڑو۔ جو لوگ گالیاں دینے والے ہوں اُن کے پاس سے چپکے سے گزر جاؤ۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا کِرَامًا۔ خدا کے سچے مخلص بن جاؤ۔ خدا بے خبر نہیں اس کو ہر بات کی خبر ہے ..... اگر تمہارے نفسانی جوش غالب رہیں اور تم بھی دوسروں کی مانند بدزبانی کرو اور یہی خواہش کرو کہ ہمارے ارادے پورے ہو جائیں تو پھر تم میں اور دوسروں میں کیا فرق ہوگا ایسا نمونہ دکھلاؤ کہ مخالف شرمندہ ہو جائیں۔ نیکی کے ساتھ دشمن کو شرمندہ کرو۔ خدا نے ہمیں بھی فرمایا ہے کہ امن کے ساتھ اور نرمی کے ساتھ اپنا کام کریں ساری مصیبتیں بلائیں برداشت کرو۔ اور اپنا معاملہ خدا پر چھوڑ دو ..... یاد رکھو کہ جو کچھ میں نے کہا ہے جو اس پر عمل نہ کرے وہ میری جماعت میں نہیں ..... صحابہؓ کی طرف نظر کر کے دیکھو کہ ان کے تو خون گرائے گئے تھے۔ دیکھو انسان خدا کو کس طرح راضی کر سکتا ہے اس کی رضامندی کے واسطے صحابہ کرامؓ کا اسوہ حسنہ اختیار کرو کس طرح وہ دین کے لئے دنیا سے باہر ہو گئے تھے۔ انسان کو بڑا جوش مال عزت اولاد کے واسطے ہوتا ہے مگر صحابہؓ نے عزت آبرو اور مال سب کو برسرِ طاق رکھ دیا ..... ہر ایک جو سنتا ہے غور سے سُنے اور دوسروں کو سُنا دے خود دعا میں لگے رہو کہ تمہارا ہتھیار دعا ہی ہے۔ دنیا میں جس قدر پاپ گناہ اور معصیت ہے تم اس کو وعظ اور تدبیر کے ساتھ دور نہیں کر سکتے اس مصیبت کو دور کرنے کے لئے ہر ایک حیلہ بیکار ہے صرف دعا کے ساتھ تم ان مشکلات کو دور کر سکتے ہو۔ خدا نے ایسا ہی فرمایا ہے۔ اس زمانہ میں لوگوں کے خیالات کو نیکی اور پاکیزگی کی طرف پھیرنا ایک بڑا انقلاب چاہتا ہے یہ خدا کے ہاتھ میں ہے کہ اتنا بڑا انقلاب پیدا کرے راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر دعائیں کرو۔"

(تقریر حضرت مسیح موعودؑ برسالانہ جلسہ ۱۹۰۶ء صفحہ ۴۰-۴۱)

اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ ہم ناچیز بندوں کو محض اپنے فضل و کرم سے اشاعتِ اسلام کے عملی تقاضوں کے سمجھنے اور اُن سے عہدہ برآ ہونے کی توفیق بخشے ہم ہمیشہ ہی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نقشِ قدم پر چلنے والے ہوں اور اُن کے عمل و کردار کا ایسا چلتا پھرتا اور پاک اور مقدس نمونہ بن جائیں کہ ہمارے جسم کے ذرہ ذرہ سے ہی نہیں ہماری روح سے بھی یہ آواز بلند ہونے لگے کہ ع

"جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں"

وَمَا تَوْفِیْقُنَا اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

قطعہ

میں شرمندہ ہوں اپنی زندگی سے
ہُنر مجھ میں نہیں میں بے ہُنر ہوں!
ترے نیسانِ رحمت کا ہوں پیاسا
صدف ہوں آہ لیکن بے گہر ہوں!

(سعید احمد اعجاز)

پیشگوئی مصلح موعودؓ اور اس کا عظیم الشان ظہور

"وہ جلد جلد بڑھے گا ..... اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا"

(از مکرم امین اللہ خان صاحب سالک — ربوہ)

(آخری قسط)

مدام اور مسلسل

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ذاتِ گرامی مصلح موعود کی پیشگوئی کی مظہر تھی۔ آپ نے کمال وضاحت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعوت دنیا بھر کو پہنچائی۔ آپ جلد جلد بڑھے ..... اور زمین کے کناروں تک شہرت پا گئے۔ آپ کی شہرت انشاء اللہ اپنی کیفیت میں بڑھتی رہے گی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی نگرانی میں تحریکِ جدید کے ذریعہ بیرونی ممالک میں اشاعتِ اسلام کا فریضہ مسلسل سرانجام دیا جا رہا ہے۔ فضل عمر فاؤنڈیشن حضرت مصلح موعودؓ کی شہرت کو جاری رکھنے والا ایک عظیم ادارہ قائم ہو چکا ہے۔ مصلح موعودؓ کے فدائی احمدیوں کی قربانیوں اور احمدیت کی تاریخ کے ذریعہ تا ابد حضرت مصلح موعودؓ کی شہرت زندہ و تابندہ رہے گی اور حقیقی مذہب یعنی اسلام کو دائمی اور پائیدار غلبہ حاصل ہوگا۔

پیشگوئی اور ذمہ داریاں

پیشگوئی مصلح موعود، مصلح موعودؓ کے لئے جلد جلد ترقیات کے حصول، شوکتِ اسلام اور اس سلسلہ میں احبابِ جماعت کی ذمہ داریوں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا:-

"..... وہ علم جو خدا نے مجھے عطا فرمایا اور وہ چشمۂ روحانی جو میرے سینہ میں پھوٹا وہ خیالی یا قیاسی نہیں ہے بلکہ ایسا قطعی اور یقینی ہے کہ میں ساری دنیا کو چیلنج کرتا ہوں کہ اگر اس دنیا کے پردہ پر کوئی شخص ایسا ہے جو یہ دعوےٰ کرتا ہو کہ خدا تعالےٰ کی طرف سے اسے قرآن سکھایا گیا ہے تو میں ہر وقت اس سے مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن میں جانتا ہوں آج دنیا کے پردہ پر سوائے میرے اور کوئی شخص نہیں جسے خدا کی طرف سے قرآن کریم کا علم عطا فرمایا گیا ہو۔ خدا نے مجھے علمِ قرآن بخشا ہے۔ اور اس زمانہ میں اس نے قرآن سکھانے کے لئے مجھے دنیا کا استاد مقرر کیا ہے۔ خدا نے مجھے اس غرض کے لئے کھڑا کیا ہے کہ میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کے نام کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں اور اسلام کے مقابلہ میں دنیا کے تمام باطل ادیان کو ہمیشہ کی شکست دے دوں۔ دنیا زور لگالے۔ وہ اپنی تمام طاقتوں اور جمعیتوں کو اکٹھا کرلے۔ عیسائی بادشاہ بھی اور ان کی حکومتیں بھی مل جائیں۔ یورپ بھی اور امریکہ بھی اکٹھا ہو جائے۔ دنیا کی تمام بڑی بڑی مالدار اور طاقتور قومیں اکٹھی ہو جائیں اور وہ مجھے اس مقصد میں ناکام کرنے کے لئے متحد ہو جائیں پھر بھی میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہ میرے مقابلہ میں ناکام رہیں گی اور خدا میری دعاؤں اور تدابیر کے سامنے ان کے تمام منصوبوں اور مکروں اور فریبوں کو ملیا میٹ کر دے گا اور خدا میرے ذریعہ سے یا میرے شاگردوں اور اتباع کے ذریعہ سے اس پیشگوئی کی صداقت ثابت کرنے کے لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کے طفیل اور صدقے اسلام کی عزت کو قائم کرے گا اور اس وقت تک دنیا کو نہیں چھوڑیگا جب تک اسلام پھر اپنی پوری شان کے ساتھ دنیا میں قائم نہ ہو جائے اور جب تک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پھر دنیا کا زندہ نبی تسلیم نہ کر لیا جائے۔

اے میرے دوستو۔ میں اپنے لئے کسی عزت کا خواہاں نہیں نہ جب تک خدا تعالےٰ مجھ پر ظاہر کرے کسی مزید عمر کا امیدوار۔ ہاں خدا تعالےٰ کے فضل کا میں امیدوار ہوں۔ اور میں کامل یقین رکھتا ہوں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور اسلام کی عزت کے قیام میں اور دوبارہ اسلام کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے اور مسیحیت کے کچلنے میں میرے گزشتہ یا آئندہ کاموں کا انشاء اللہ بہت کچھ حصہ ہوگا اور وہ ایڑیاں جو شیطان کا سر کچلیں گی اور مسیحیت کا خاتمہ کریں گی ان میں سے ایک ایڑی میری بھی ہوگی۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

میں اس سچائی کو نہایت کھلے طور پر ساری دنیا کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ یہ آواز وہ ہے جو زمین و آسمان کے خدا کی آواز ہے۔ یہ مشیت وہ ہے جو زمین و آسمان کے خدا کی مشیت ہے یہ سچائی نہیں ٹلے گی، نہیں ٹلے گی، اور نہیں ٹلے گی۔ اسلام دنیا پر غالب آکر رہے گا۔ مسیحیت دنیا میں مغلوب ہو کر رہے گی۔ اب کوئی سہارا نہیں جو عیسائیت کو میرے حملوں سے بچا سکے۔ خدا میرے ہاتھ سے اس کو شکست دے گا اور یا تو میری زندگی میں ہی اس کو اس طرح کچل کر رکھ دے گا کہ وہ سر اٹھانے کی بھی تاب نہیں رکھے گی اور یا پھر میرے بوئے ہوئے بیج سے وہ درخت پیدا ہوگا جس کے سامنے عیسائیت ایک خشک جھاڑی کی طرح مرجھا کر رہ جائے گی۔ اور دنیا میں چاروں طرف اسلام اور احمدیت کا جھنڈا انتہائی بلندیوں پر اڑتا ہوا دکھائی دے گا۔

میں اس موقع پر جہاں آپ لوگوں کو یہ بشارت دیتا ہوں کہ خدا تعالےٰ نے آپ کے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی کو پورا کر دیا جو مصلح موعود کے ساتھ تعلق رکھتی تھی وہاں میں آپ لوگوں کو ان ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلاتا ہوں جو آپ لوگوں پر عائد ہوتی ہیں۔ آپ لوگ جو میرے اس اعلان کے مصدق ہیں۔ آپ کا اوّلین فرض یہ ہے کہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں اور اپنے خون کا آخری قطرہ تک اسلام اور احمدیت کی فتح اور کامیابی کے لئے بہانے کو تیار ہو جائیں بے شک آپ لوگ خوش ہو سکتے ہیں کہ خدا نے اس پیشگوئی کو پورا کیا بلکہ میں کہتا ہوں آپ کو یقیناً خوش ہونا چاہیئے کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود لکھا ہے کہ تم خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ اس کے بعد روشنی آئے گی۔ پس میں تمہیں خوش ہونے سے نہیں روکتا میں تمہیں اچھلنے اور کودنے سے نہیں روکتا بے شک تم خوشیاں مناؤ اور خوشی سے اچھلو اور کودو۔ لیکن میں کہتا ہوں اس خوشی اور اچھل کود میں تم اپنی ذمہ داریوں کو فراموش مت کرو۔ جس طرح خدا نے مجھے رؤیا میں دکھایا تھا کہ میں تیزی کے ساتھ بھاگتا چلا جا رہا ہوں اور زمین میرے پیروں کے نیچے سمٹتی جا رہی ہے اسی طرح اللہ تعالےٰ نے الہاماً میرے متعلق یہ خبر دی ہے کہ میں جلد جلد بڑھوں گا پس میرے لئے یہی مقدر ہے کہ میں سرعت اور تیزی کے ساتھ اپنا قدم ترقیات کے میدان میں بڑھاتا چلا جاؤں مگر اس کے ساتھ ہی آپ لوگوں پر بھی یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ اپنے قدم کو تیز کریں اور اپنی سست روی کو ترک کر دیں۔ مبارک ہے وہ جو میرے قدم کے ساتھ اپنے قدم کو ملاتا اور سرعت کے ساتھ ترقیات کے میدان میں دوڑتا چلا جاتا ہے اور اللہ تعالےٰ رحم کرے اس شخص پر جو سستی اور غفلت سے کام لے کر اپنے قدم کو تیز نہیں کرتا اور میدان میں آگے بڑھنے کی بجائے منافقوں کی طرح اپنے قدم کو پیچھے ہٹا لیتا ہے۔ اگر تم ترقی کرنا چاہتے ہو، اگر تم اپنی ذمہ داریوں کو صحیح طور پر سمجھتے ہو تو قدم بقدم اور شانہ بشانہ میرے ساتھ بڑھنے چلے آؤ تاکہ ہم کفر کے قلعہ میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا گاڑ دیں اور باطل کو ہمیشہ کے لئے صفحۂ عالم سے نیست و نابود کر دیں اور انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا۔ زمین اور آسمان ٹل سکتے ہیں مگر خدا تعالےٰ کی باتیں کبھی ٹل نہیں سکتیں۔"

(الموعود ص ۲۱۶-۲۱۷)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے!

واقفین وقف عارضی کے چند تاثرات

وقف عارضی کی بابرکت تحریک جماعت کے لئے ہر پہلو سے مفید ثابت ہو رہی ہے جن جماعتوں میں مخلص احباب جاتے ہیں انہیں بھی روحانی فائدہ پہنچتا ہے اور پھر خود واقفین کو شرائط وقف کی پابندی کرتے ہیں۔ بہت برکت حاصل ہوتی ہے قریباً ہر واقف اپنی رپورٹ میں اپنے تاثرات اور کوائف درج کرتا ہے یہ جملہ رپورٹیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ملاحظہ اور دعا کے بعد دفتر میں آجاتی ہیں تازہ رپورٹوں میں سے چند احباب کے تاثرات ہدیۂ قارئین درج ذیل ہیں اس موقعہ پر احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ سب (سوائے معذوروں کے) اس مبارک تحریک میں حصہ لے کر خود روحانی کیفیت سے بہرہ اندوز ہوں۔ دو ہفتے سے لے کر چھ ہفتے تک کا وقت وقف کیا جا سکتا ہے اپنے خرچ اور اپنے کرایہ پر واقف مضروجماعت میں جا کر تربیت احباب اور تعلیم قرآن کریم کا فریضہ بجا لاتا ہے۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

(۱)

مکرم میاں محمود احمد صاحب دہلوی نشتر آباد پشاور لکھتے ہیں:۔

"حضور کا خادم ۱۵ فروری سے وقف عارضی کے سلسلہ میں گھٹیالیاں میں ٹھہرا ہوا ہے ان ایام میں اللہ تعالےٰ نے باقاعدہ تہجد کے نوافل ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور اس عرصہ میں اصلاح نفس کا خاص موقعہ ملا مجھے اپنے دیہاتی بھائیوں کے ساتھ مل کر رہنے اور ان کی مصروفیات اور طرز زندگی کو دیکھنے کا خاص موقع ملا اور ایسے دوستوں اور بھائیوں سے تعلقات قائم کرنے کا موقعہ ملا۔ جنہیں میں پہلے نہیں جانتا تھا۔ یہاں کی جماعت میں خاص اخلاص پایا ہے۔ میرے ساتھی آفتاب احمد صاحب جو وفد کے امیر ہیں نہایت ہی مخلص نوجوان ہیں اللہ تعالےٰ ان کے اخلاص اور تقویٰ کو بڑھائے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔"

(۲)

مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب آف شیخوپورہ لکھتے ہیں:۔

"حضور وقف عارضی پر آنے سے پہلے میرا ایمان ضرور تھا کہ یہ ایک مبارک تحریک ہے جو ہمارے خدا کے خلیفہ نے چلائی ہے۔ اس میں ضرور برکات ہوں گی لیکن وقف پر آنے سے یقین کامل ہو گیا ہے کہ یہ واقعی خدائی تحریک ہے اور اس میں بہت بڑی برکت ہے جو احمدی اس سے محروم رہتا ہے وہ بدنصیب ہے اس میں ذاتی اور جماعتی مفاد بے شمار ہیں ایک تو اصلاح نفس ہوتی ہے۔ اپنی کمزوریاں سامنے آجاتی ہیں جن کو دور کرنے کا پورا موقع ملتا جاتا ہے۔ دعائیں بے شمار کرنے کی توفیق ہوتی ہے دوسرے پوری فراغت ہوتی ہے جس سے جماعت متعلقہ کی خدمت کرنے کا موقع میسر آجاتا ہے۔"

(۳)

مکرم عبد الغنی صاحب دہیاں غلام احمد صاحب گوئی آزاد کشمیر بھجوائے گئے تھے وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں:۔

"سفر میں خدا تعالےٰ نے تبلیغ کا موقع دیا۔ لوگ خود پوچھتے تھے کہ اس اس پہاڑی علاقہ میں بستر اور دیگر سامان کہاں اور کیوں اٹھائے پھرتے ہو اس طرح ہمیں جماعت سے تعارف کا خود بخود موقع مل جاتا ہے ہم گوئی میں تھے تو مکرم عبد صاحب جماعت احمدیہ گوئی (آزاد کشمیر) نے فرمایا کہ ہم خیال کرتے تھے کہ آپ لوگ شہر کے رہنے والے ہیں اس کٹھن پہاڑی رستہ کو ہرگز طے نہیں کر سکیں گے اور ہمیں امید نہ تھی کہ آپ لوگ گوئی پہنچ سکیں گے ہم نے تتہ پانی سے آٹھ میل کا سفر چھ گھنٹے میں پیدل طے کیا تھا اور تھک کر بے جان ہو چکے تھے ہم نے بے ساختہ کہا آپ ہی فرماتے ہیں ہم ایسے سفر کے عادی نہیں ہیں لیکن اس میں ہماری جسمانی طاقت یا کسی برتری کا دخل نہیں ہے اس عارضی وقف کی بابرکت تحریک کے پیچھے جو قوت قدسی کارفرما ہے اس کی بدولت ہم آپ تک پہنچے ہیں ہم چڑھائی چڑھتے وقت تھک کر بیٹھ جاتے تھے۔ لیکن ہمارا فرض اور ہماری منزل ہمیں آگے کو کھینچ رہے تھے۔ ہم نے انہیں بتایا ہے کہ اگر ہمارا کسی دنیوی اور نجی کام کی غرض سے ادھر آنا ہوتا تو ہم ہرگز آپ تک نہ پہنچتے حضور نے اس بابرکت تحریک کا اجراء فرما کر جماعت پر بڑا احسان کیا ہے۔ ورنہ ہم دنیا کے دھندوں کو چھوڑ کر کب آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے۔ . . . . . .

وقف کے دوران میں ہم اپنے کاروبار اور گھروں کو بالکل بھول گئے تھے ایک عجیب کیفیت کا احساس ہو رہا تھا بیشتر ازیں بہت کم دعاؤں میں اس قدر لطف آیا جو ان ایام میں آیا قدرت کے عجیب عجیب نظارے مشاہدہ میں آئے۔

حضور ہم اپنے فرائض کو تو کما حقہ نبھا نہ سکے ہر لمحہ اپنی کمزوریوں پر ہی نظر رہی۔ ہم ناچیز خادم حضور کی دعاؤں کے ہر وقت محتاج ہیں اللہ تعالےٰ ہمیں عاجزی اور انکساری کی راہوں پر تا زیست چلائے خلافت احمدیہ کی شیاپاشیوں سے ہمارے سینے اور آنکھیں ہر آن روشنی حاصل کرتے رہیں۔"

(۴)

مکرم بابو قاسم دین صاحب آف سیالکوٹ تحریر فرماتے ہیں:۔

"تحریک عارضی وقف ایک ایسی تحریک ہے جس طرح کہ تحریک جدید ہے۔ تزکیہ نفس کا یہ ایک بہترین ذریعہ ہے ہر ایک اپنے اپنے رنگ میں اس سے مستفید ہوتا ہے اور ہو رہا ہے۔ جماعت کے افراد کے افراد کے درمیان باہمی رنجشوں اور شکر رنجیوں کو دور کرنے کا بہت عمدہ نسخہ ہے۔ واقفین کو ذکر الٰہی کرنے اور دعا کرنے کا بہت موقعہ میسر آتا ہے اس وقت واقف گھریلو تفکرات سے آزاد ہوتا ہے۔"

(۵)

مکرم جناب حمید اللہ صاحب خادم اور سیر میانوالی لکھتے ہیں:۔

"جس قدر دوران وقف عارضی دل کو سرور اور مٹھاس محسوس ہو رہی ہے اسکو کون بیان کر سکتا ہے۔ لوگ ایک دن یا تین دن عید منانے کی تیاری کریں گے مگر ہماری عید تو پندرہ دن کی بن رہی ہے یہ محض حضور کی روحانی توجہ کی ہی تاثیر ہے۔ ورنہ میں گنہگار اور یہ نظارہ۔ اس موقعہ پر میں حضور کی مقدس خدمت میں "عید مبارک" کا تحفہ تحریر کرتا ہوں۔"

(۶)

مکرم شریف احمد صاحب بھیٹی چک ۲۳ D.N.B ضلع بہاولپور لکھتے ہیں:۔

"حضور آپ کے ارشاد کے مطابق دوران وقف دونوں وقت کا کھانا اپنے ہاتھوں سے تیار کرتے رہے اور ایسی لذت محسوس کی کہ شاید اپنے گھر میں بھی ایسی محسوس نہ کی ہوگی۔"

(۷)

مکرم دانا فیض بخش صاحب نون پنشنر لکھتے ہیں:۔

"وقف عارضی کا فریضہ ادا کر کے گھر پہنچ گیا ہوں نہایت مبارک تحریک ہے۔ انسان کے اپنے نفس کی اصلاح ہوتی ہے ساتھ ہی دوسرے لوگوں کی اصلاح کا مؤثر ذریعہ ہے اب مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے میں دو ہفتے نماز میں رہا ہوں۔"

(۸)

مکرم چوہدری عبد المجید صاحب ساکن میانوالی اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں:۔

"یہ تحریک یقیناً خدا تعالےٰ کا انعام ہے ورنہ میرے جیسا کم فہم اور ناکارہ محض اور نالائق کا مجسمہ اور یہ کام۔ یہ خدا تعالےٰ کا فضل ہی ہے کہ جس کو میں پہاڑ جانتا تھا اتنا آسان ہوتا جاتا ہے اب دل یہ چاہتا ہے کہ پھر کسی جگہ کے لئے بھی نام پیش کروں۔"

(باقی)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

وصایا

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو پندرہ دن کے اندر اندر ضرور مطلع کرے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان)

نمبر ۱۳۶۹۶ بی جان بیگم زوجہ مکرم سید محمد محی الدین صاحب قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۵۱ سال سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۶۵ء ساکن چنتہ کنٹہ ڈاک خانہ جاجپور ضلع محبوب نگر صوبہ آندھرا پقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۷/۴/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائیداد مہر پانصد روپیہ ہے جو میرے خاوند کے ذمہ ہے اور زیور طلائی ایک چھڑا اور ایک نکی وزنی اڑھائی تولہ قیمتی پونے چار صد روپیہ۔ کل جائیداد پونے نو صد روپیہ میں سے بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان اس کے دسویں حصہ کی وصیت کرتی ہوں اور یہ وصیت آئندہ پیدا شدہ یا میری وفات پر ثابت شدہ جائیداد پر بھی حاوی ہوگی۔ جائیداد کی مقدار کی تبدیلی پر میں دفتر کو مطلع کیا کروں گی۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

الامتہ: نشان انگوٹھا بی جان بیگم

گواہ شد: محمد محی الدین خاوند موصیہ

گواہ شد: محمد معین الدین احمدی

(مکرم سید محمد معین الدین صاحب عمر ۲۲ سال خاوند موصیہ امیر جماعت چنتہ کنٹہ)

کاتب الحروف ملک صلاح الدین ایم۔ اے نائب وکیل المال نزیل چنتہ کنٹہ

نمبر ۱۳۴۶۱ سکینہ بی بی زوجہ ثناء اللہ خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن نیکال ڈاک خانہ جاجپور ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ

میری موجودہ جائیداد مہر مبلغ سات سو روپیہ ہے جو بذمہ خاوند ہے اور زیورات قیمتی دو صد روپیہ کل نو سو روپیہ ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامتہ: سکینہ بی بی بحروف اڑیہ

گواہ شد: ثناء اللہ خان دستخط ثناء اللہ خان بحروف اڑیہ

گواہ شد: خاکسار محمد محسن خان صاحب سکنہ کرڈاپلی ڈاک خانہ تگریہ ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ ۳/۱۰/۶۲

نمبر ۱۳۷۱۸ امینہ بی ولد شہاب الدین قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۸ء ساکن محرب ڈاک خانہ خاص ضلع شموگہ میسور سٹیٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۲۹/۳/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری غیر منقولہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں البتہ میرے پاس نقد یکصد روپیہ موجود ہے اسکے علاوہ مجھے میرے فرزند عزیزم محمد عثمان صاحب کی طرف سے ماہوار پانچ روپیہ بطور جیب خرچ ملتے ہیں۔ چونکہ میں اپنے خاوند مرحوم کو معاف کر چکی ہوں۔ میں اس نقد رقم کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اور جیب خرچ مذکورہ بالا کے ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی ماہ بماہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہونگی اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ کو دیتی رہونگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر متروکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ المرقوم ۲۹/۳/۶۸

الامتہ: امینہ بی بی موصیہ

گواہ شد: ایم محمد عثمان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سورب

گواہ شد: عبد الرحمن سکرٹری مال جماعت احمدیہ سورب

حکیم محمد الدین عفی عنہ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ بنگلور

نمبر ۱۳۷۱۹ زینب بی زوجہ ایم محمد عثمان صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرب۔ ڈاک خانہ خاص ضلع شموگہ میسور سٹیٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۲۹/۳/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں۔ میرے پاس طلائی ایک عدد انگوٹھی ایک عدد ایرنگ ہر دو بوزن تقریباً تین تولہ ہیں جن کی موجودہ قیمت پانچ صد روپیہ ہے مہر ۲۵۰/- روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے اسکے علاوہ جیب خرچ کے طور پر مجھے پانچ روپے ماہوار اپنے شوہر کی طرف سے ملتے ہیں۔ میں یہ مندرجہ بالا زیور اور مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں نیز جو رقم جیب خرچ کے طور پر ملتی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی انشاء اللہ ماہ بماہ ادائیگی کر کے داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہونگی اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ قادیان کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اور میرے مرنے کے بعد میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ فقط المرقوم ۲۹/۳/۶۸۔

الامتہ: زینب بی

گواہ شد: عبد الرحمن سکرٹری مال جماعت داد کیمپ

گواہ شد: ایم محمد عثمان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سرب۔

حکیم محمد الدین مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ بنگلور

اطفال الاحمدیہ ربوہ کے علمی مقابلے

مجلس اطفال الاحمدیہ کے ششماہی علمی مقابلے ۲۱ اپریل سے ۲۴ اپریل تک محلہ دارالرحمت شرقی الف میں منعقد ہوئے بارہ مجالس کے اطفال نے حصہ لیا۔ مندرجہ ذیل اطفال انعامات کے مستحق قرار پائے۔

مقابلہ تلاوت

اوّل:-	حافظ عبد السمیع	(دارالرحمت شرقی الف)
دوئم:-	حمید احمد	(دارالرحمت وسطی)
سوئم:-	مسعود احمد	(دارالبرکات)

مقابلہ نظم خوانی

اوّل:-	مبارک احمد قریشی	(دارالرحمت شرقی الف)
دوئم:-	منظور احمد	(دارالرحمت وسطی)
سوئم:-	جمیل احمد	(دارالیمن)
حوصلہ افزائی:-	محمد رشید جوئیہ	(دارالرحمت شرقی الف)

تقریری مقابلہ

اوّل:-	محسن محمود	(دارالیمن غربی)
دوئم:-	لئیق احمد عابد	(دارالرحمت شرقی ب)
سوئم:-	عبد الخالق	(فیکٹری ایریا)
حوصلہ افزائی:-	اعزاز رسول	(دارالبرکات)

مقابلہ اذان

اوّل:-	حافظ عبد السمیع	(دارالرحمت شرقی الف)
دوئم:-	کرامت اللہ	(دارالیمن)
سوئم:-	رفیق احمد	(دارالبرکات)

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اطفال احمدیت کو ہر آن اعلیٰ سے اعلیٰ علمی و روحانی ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔ (آمین)

(منتظم اطفال)

درخواست دعا

عرصہ چھ ماہ ہوگیا ہے خاکسار کے والد صاحب نے بائیں آنکھ کا کالا موتیا ہونے کی وجہ سے اپریشن کروایا تھا۔ جو کہ کامیاب نہیں ہوا۔ آنکھ میں درد شدید ہوتا ہے کافی علاج کروایا ہے مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(حافظ محمد اکرم حفیظ کلرک ضلعوار نظام ضلع لائلپور)

تریاقِ معدہ
پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ، بھوک نہ لگنا، کھٹے ڈکار، ہیضہ، اسہال، متلی اور قے، ریاح خارج نہ ہونا، بار بار اجابت کی حاجت اور تبض کیلئے نہایت مفید زود اثر اور کامیاب دوا قیمت فی شیشی دو روپیہ / ایک روپیہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ **ربوہ** فون ۲۴

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

سماج دشمن عناصر کے خلاف سخت کارروائی کا حکم

گوجرانوالہ۔ یکم مئی۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے کہا ہے کہ انہوں نے صوبہ بھر کے پولیس حکام کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ سماج دشمن عناصر کے خلاف اپنی مہم تیز تر کر دیں۔ اور اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں جب تک صوبہ کا ہر غنڈہ کیفر کردار کو نہیں پہنچا دیا جاتا۔ جناب محمد موسیٰ نے یہ بات کل بذریعہ تیز گام راولپنڈی جاتے ہوئے گوجرانوالہ ریلوے سٹیشن پر اخبار نویسوں سے ملاقات کے دوران بتائی۔

گورنر مغربی پاکستان نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ انہوں نے پولیس حکام کو خبردار کیا ہے کہ آئندہ سماج دشمن عناصر انتشار پسندوں، جرائم پیشہ لوگوں اور امن عامہ میں خلل ڈالنے والوں سے کسی قسم کی نرمی روا نہ رکھی جائے اور ان پر ٹھوس بنیادوں پر مقدمے قائم کر کے انہیں عدالتوں سے عبرتناک سزائیں دلوائی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ حکام کو یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیئے کہ شہریوں کی جان و مال اور ان کی عزت و ناموس کے تحفظ کی ذمہ داری ہر حال میں حکومت کے سر پر ہے۔ اس معاملہ میں حکومت متعلقہ حکام کی کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کرے گی۔

شاہ ایران اور صدر ٹیٹو کا مشترکہ اعلامیہ

تہران یکم مئی۔ ایران اور یوگوسلاویہ نے حصولِ آزادی کی جدوجہد میں مصروف دنیا کی تمام قوموں کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ کی ان قراردادوں پر عملدرآمد کا مطالبہ کیا جن میں نوآبادیاتی نظام سے قوموں کی آزادی کی حمایت کی گئی ہے یہ بات ایک مشترکہ اعلامیہ میں کہی گئی جو شاہ ایران اور یوگوسلاویہ کے صدر کی بات چیت کے بارے میں جاری کیا گیا یوگوسلاویہ کے صدر ٹیٹو نے کل ایران کا تکمیلی کیا تھا۔ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ شاہ ایران اور صدر ٹیٹو نے موجودہ بین الاقوامی صورت حال اور دونوں ملکوں کے باہمی تعلقات پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے ایشیا افریقہ اور دوسرے خطوں کے عوام کی جدوجہد آزادی کی حمایت کی۔ اور نوآبادیاتی نظام کے چنگل سے نجات حاصل کرنے والی قوموں کے حق میں اقوام متحدہ کی قرار دادوں پر عملدرآمد کا مطالبہ کیا دونوں سربراہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ مقبوضہ عرب علاقوں سے اسرائیلی فوج کی واپسی ہی مشرق وسطیٰ کے مسئلہ کے حل کی صحیح کنجی ہے۔ انہوں نے اس علاقے کے ممالک کی آزادی اور خود مختاری کے تحفظ پر بھی زور دیا۔

روس انتہائی موثر اقدام کرنیوالا ہے

یروشلم یکم مئی۔ صیہونیت کی عالمی تنظیم کے صدر ڈاکٹر ناحوم گولڈمن نے انکشاف کیا ہے کہ روس مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورت حال کو ختم کرنے کے لئے جلد ہی کوئی موثر اقدام کرنے والا ہے اور موجودہ صورت حال کو زیادہ عرصہ تک برداشت کرنے کو تیار نہیں۔

آپ کے گھر میں؟
تریاق کبیر کی ایک شیشی
ہر وقت موجود رہنی چاہیئے
تاکہ
پیٹ درد، ہیضہ، متلی اور دستوں کا فوری علاج کیا جا سکے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ
تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق ربوہ

ضروری اعلان
اپریل ۱۹۶۸ء کے بل ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں براہ مہربانی جملہ ایجنٹ صاحبان اپنے بلوں کی رقم ۱۰ مئی تک ضرور بھجوا دیں ورنہ دفتر پیکٹ بندوں کی ترسیل مجبوراً روک دے گا۔
(مینیجر روزنامہ الفضل)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں یہ عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہو فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے"

احباب کرام سے التماس ہے کہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کی اہمیت اور افادیت کے پیش نظر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ایک انکوائری بائے ایم ایس ویلڈ پائپس جو کہ پاکستان ویسٹرن ریلوے کو انتہائی جلدی درکار ہے۔ تمام ممکنہ سپلائرز کو بتاریخ ۲۴ اپریل ۱۹۶۸ء کو جاری کر دی گئی ہے جنہیں یہ ٹنڈر انکوائری موصول نہیں ہوئی۔ اور وہ فراہمی کرنے کی پوزیشن میں ہیں انہیں چاہیئے کہ چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈکوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور کو فوری طور پر درخواست دیں تاکہ انہیں حسب معمول بلا معاوضہ ٹنڈر انکوائری کا اجراء کیا جا سکے جو کہ ۱۴ مئی ۱۹۶۸ء کو ساڑھے آٹھ بجے کھلے گی۔

INF (L) - 1162

درثمین (انگریزی)
حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے اردو اشعار کا
منظوم انگریزی ترجمہ
از قلم
صوفی عبدالقدیر نیاز
قیمت صرف دس روپے
ملنے کا پتہ:
مکتبہ ریویو آف ریلیجنز

ہیضہ کی تریاق گولیاں
یہ گولیاں ہیضہ جیسے وبائی امراض کے لئے بہت کامیاب ہیں۔ بدہضمی کی جملہ امراض کے لئے مفید ہیں۔ حفظ ماتقدم کے طور پر اس کا استعمال ہیضہ سے محفوظ رکھتا ہے۔ آج ہی ایک شیشی خرید لیجئے۔ قیمت فی شیشی ۲ روپے
تیار کردہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۸

عبادات الٰہی مذہب کا اہم ترین حصہ ہیں

اگر عبادات کو ترک کر دیا جائے تو مذہب محض رسم و رواج کا نام بن کر رہ جائے گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز باجماعت کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"طس تلک ایٰت القرآن وکتاب مبین ھدی و بشریٰ للمومنین الذین یقیمون الصلوٰۃ ویؤتون الزکوٰۃ وھم بالاخرۃ ھم یوقنون (النمل)

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ قرآن ہدایت اور بشارت اور برکت کا موجب ہے مگر ان کے لئے نہیں جو اپنے مونہہ سے تو ایمان کا اظہار کرتے ہیں لیکن عمل دیکھو تو نہ وہ نمازیں پڑھتے ہیں اور نہ وہ زکوٰۃ دیتے ہیں اور نہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے نہ قرآن ہدایت کا موجب بنتا ہے اور نہ الٰہی تائیدات اور اس کی برکات ان کے شامل حال ہوتی ہیں۔ قرآن کریم کی کامل ہدایت اور اس کے شیریں ثمرات سے صرف وہی لوگ متمتع ہوتے ہیں جو باجماعت نماز ادا کرتے ہیں ہمیشہ زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مذہب کا اہم ترین حصہ جو اس کے لئے دل اور دماغ کی حیثیت رکھتا ہے، عبادات الٰہی ہی ہے اگر عبادت الٰہی کو ترک کر دیا جائے تو مذہب صرف رسم و رواج کا نام بن کر رہ جائے گا اور خدا تعالیٰ سے تعلق کا دعویٰ محض ایک ڈھکوسلا ہوگا اس لئے اس جگہ مومنوں کی پہلی صفت اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ یقیمون الصلوٰۃ وہ نمازوں کو قائم کرتے ہیں یعنی خود بھی باجماعت نماز ادا کرتے ہیں جس کی طرف یقیمون الصلوٰۃ کا لفظ اشارہ کرتا ہے اور دوسروں کو بھی نمازوں کی ادائیگی کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ گویا بحیثیت جماعت وہ نمازوں کی ادائیگی کا ہمیشہ التزام رکھتے ہیں اگر یہاں صرف انفرادی نمازوں کا ذکر ہوتا تو یصلون کا کہنا کافی تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے یصلون کا لفظ استعمال نہیں فرمایا۔ بلکہ یقیمون الصلوٰۃ یا اقامۃ الصلوٰۃ کے الفاظ ہی استعمال ہوئے ہیں۔ اور اقامت ہمیشہ باجماعت نمازیں ہی ہوتی ہیں ... ...

پس، مومنوں کی ایک بڑی علامت اس آیت میں بیان کی گئی ہے کہ وہ نہ باجماعت نمازیں ادا کرتے ہیں اور نہ صرف خود نمازوں کی پابندی کرتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی نمازوں کی ادائیگی کی تلقین کرتے رہتے ہیں ہم نے دیکھا ہے بعض لوگ خود نماز کے بڑے پابند ہوتے ہیں مگر اپنے بیوی بچوں کے متعلق کوئی پرواہ نہیں کرتے حالانکہ اگر ان کے دل میں سچا اخلاص ہو تو ہو ہی نہیں سکتا کہ کسی بچے کا یا بیوی کا یا بہن بھائی کا نماز چھوڑنا انسان گوارہ کر سکے ... ...

... ... غرض اقامت الصلوٰۃ ایک نہایت ہی ضروری چیز ہے اور اس میں خود نماز پڑھنا دوسروں کو پڑھوانا، اور اخلاص اور جوش کے ساتھ پڑھنا۔ باوضو ہو کر ٹھہر ٹھہر کر باجماعت اور بعض شرائط کے ساتھ نماز پڑھنا مراد ہے"

(الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۶۳ء)

انصار اللہ توجہ فرمائیں

مجلس انصار اللہ کے مالی سال کی پہلی سہ ماہی گذر چکی ہے۔ پورے بجٹ کا ۱/۴ حصہ اس وقت تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے تھا لیکن شہری مجالس میں ایک خاص تعداد ایسی ہے جنہوں نے ابھی تک تدریجی بجٹ کے مطابق چندہ نہیں بھجوایا عہدیداران مہربانی فرما کر اس طرف فوری توجہ فرمائیں اور چندہ کی رقوم مرکز میں بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

جزاکم اللہ خیراً

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

پاکستان کا دفاع اور قوم کی ترقی و خوشحالی ہماری خارجہ پالیسی کی بنیاد ہے

وزیر اعظم کوسیگن سے اہم مسائل پر میری بات چیت اطمینان بخش رہی (صدر ایوب)

راولپنڈی۔ ۲ مئی۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ ہماری خارجہ پالیسی کی بنیاد ملک کی سلامتی اور عوام کی ترقی و خوش حالی پر ہے اور یہی دو چیزیں بیرونی ممالک سے ہمارے تعلقات کی تشکیل کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں میری وزیر اعظم مسٹر کوسیگن پاکستان کے دورہ پر آئے تھے۔ میں نے ان سے انتہائی اہم امور پر بات چیت کی جو ہمارے نقطہ نگاہ سے بڑی اطمینان بخش رہی خارجہ تعلقات میں بہت کم ایسا ہوا ہے کہ ہر مسئلہ پر دونوں ملک متفق ہوں لیکن مجھے اطمینان ہے کہ اگر بعض امور کے بارے میں مسٹر کوسیگن مجھ سے متفق نہیں تھے تو انہیں مکمل طور پر اختلاف بھی نہیں تھا۔ صدر نے ان خیالات کا اظہار کل قوم کے نام ایک ماہانہ نشری تقریر میں کیا۔

صدر نے کہا کہ مسٹر کوسیگن کے دورہ سے پاکستان اور روس کے مفادات کو بہت تقویت پہنچی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ اقتصادی میدان میں ہم روس کے تعاون سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں صدر ایوب نے امام حسین کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ انہوں نے اپنی زندگی قربان کر کے اسلام کو تو اندگی بخشی اور ہمیں صداقت کے لئے اپنے موقف پر ڈٹے رہنے کا سبق دیا۔ صدر نے علامہ اقبال کے یوم وفات کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ علامہ اقبال نے تحریک پاکستان میں نئی روح پھونک دی تھی ان کے پیغام نے ایک منتشر اور غیر منظم قوم کو اپنی عظمت کا احساس دلایا تھا

صدر ایوب نے فصلوں کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اس سال ربیع کی فصل بہت اچھی ہوئی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہم خوراک میں خود کفیل ہونے کی منزل کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ اگر ملک میں گندم کی پیداوار ۶۰ لاکھ ٹن تک پہنچ گئی تو ان شاء اللہ ہم ایک سال قبل ہی خوراک میں خود کفیل ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ کامیابی زرعی اصلاحات کے نتیجہ میں حاصل کر سکے ہیں۔ بہرحال اس کامیابی کا سہرا کسی ایک آدمی کے سر نہیں بلکہ دس کروڑ پاکستانی اس جدوجہد میں برابر کے شریک ہیں۔

محترمہ سیدہ رابعہ خاتون صاحبہ وفات پا گئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

۱۹ اپریل ۱۹۶۸ء بعد جمعۃ المبارک میری والدہ محترمہ سیدہ رابعہ خاتون صاحبہ اپنے آبائی گاؤں چک عبدالخالق ضلع جہلم میں ایک لمبا عرصہ بیمار رہ کر بعمر ۶۲ برس وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور نہایت صابرہ اور شاکرہ خاتون تھیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ والدہ مرحومہ کو اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ کر ان کے درجات کو بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب بہن بھائیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(سید عزیز احمد شاہد مربی انچارج دارالمطالعہ نگر خانہ ربوہ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم!

مجلس انصار اللہ کے زیر اہتمام دوسری سہ ماہی کا امتحان ۶۸/۶ ۲۱ بروز جمعہ برائے ربوہ اور ۶۸/۶ ۲۳ بروز اتوار برائے بیرون جات منعقد ہوگا۔ نصاب درج ذیل ہے:-

معیار اول۔ ۱۔ ضرورۃ الامام ۲۔ بازار جانے کی دعا ۳۔ شہر میں داخل ہونے کی دعا

معیار دوم:- کتاب کا مضمون اور دعائیں زبانی سنی جائیں گی

نوٹ: معیار اول و دوم دعائیں مجلس کے کتابچہ ضروری دعائیں میں درج کر دی گئی ہیں (قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴